

## ملازمت

سرکاری اور نجی حلقوں میں EMS کے لیے ملازمت کے مواقع پڑھانا

### سرکاری ملازمتیں

اقدامات کا نفاذ تاکہ سرکاری حلقوں میں EMS کے لیے ملازمت کے مواقعوں تک یکساں رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ ان اقدامات میں چائنیز زبان کی صلاحیت کی شرائط اور متعلقہ سرکاری ملازمت کے بہتر تری کے طریقہ کار پر نظر ثانی اور ان میں مطابقت پیدا کرنا شامل ہیں، اس بنیاد پر کہ مطابقت پیدا کی گئی شرائط / طریقہ کار کے باوجود فرائض کی اطمینان بخش کارکردگی جاری رہے گی۔

پولیس سپاہیوں کے لیے بھرتی ٹیسٹ میں تبدیلی کی گئی ہے، امیدواروں کو چائنیز کے ساتھ انگریزی لکھنے کی شرط بھی عائد کی گئی ہے ایسے حالات میں جن میں پولیس کے عوامل سرانجام دینے ہوں۔ غیر ملکی / نسلی زبان میں مہارت کے حامل امیدواروں کو اضافی نمبر دیے جائیں گے۔

پولیس کمیونٹی لینیژن اسسٹنٹ کے طور پر EMS کو شامل کیا گیا ہے تاکہ EM کمیونٹی کے ساتھ رابطہ بہتر کیا جائے۔ اس وقت تک، 14 پولیس اضلاع میں 15 پولیس کمیونٹی لینیژن اسسٹنٹ تقریباً میں ہیں۔

کوریکشنل سروسز ٹیپارٹمنٹ کے اسسٹنٹ آفیسر II کے لیے بھرتی کے طریقہ کار میں تبدیلی کر کے چائنیز کے تحریری ٹیسٹ کو گروپ انٹرویو سے بدل دیا گیا ہے۔

دیگر نظم و ضبط سے متعلق خدمات، جیسا کہ گورنمنٹ فلائنگ سروس اور فائر سروسز ٹیپارٹمنٹ، چائنیز زبان کی صلاحیت کے لیے شرائط یا بھرتی کے طریقہ کار میں مطابقت کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔

”مجھے پولیس کے کام کے بارے میں سب سے پہلے یون لائنگ جونیز پولیس کالج کے ذریعہ معلوم ہوا اور اس کے بعد پولیس کمیونٹی لینیژن اسسٹنٹ کی نوکری مل گئی۔ مجھے اپنے تجربات کا غیر نسلی چائنیز کمیونٹی کے ساتھ تبادلہ کرنے اور کمیونٹی کو شامل کرنے کے کام میں سرگرم کردار ادا کرنے کی خوشی ہے۔“  
محمد حینا رضوان



## اپنی نسلی اقلیتی کمیونٹی کی مدد کرنا

بہت سی نسلی اقلیتیں (EMS) بانگ کانگ میں نسلوں سے ہیں، اور بانگ کانگ کی تاریخ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ EMS روایتی طور پر بانگ کانگ کے خاندان میں اچھی طرح آباد ہوئے ہیں، اور کمیونٹی کا کافی حد تک حصہ ہیں۔

حکومت بہتر کردہ اقدامات تعلیم، ملازمت اور کمیونٹی تک رسائی میں متعارف کر رہی ہے تاکہ EMS کی مدد کی جاسکے، خاص طور پر نوجوان نسل اور نو آمد افراد، زیادہ آسانی سے کمزور ہونے کے ساتھ ہم آہنگ ہو سکیں۔

## تعلیم



چائنیز زبان سیکھنے کے لیے EM طلباً کو جامع امداد فراہم کرنا

غیر چائنیز بولنے (NCS) والے طلباً اپنی خواہشات اور چائنیز زبان میں صلاحیت کے مطابق مختلف راستوں کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ تعلیمی سال 2014/15 سے، محکمہ تعلیم ”چائنیز زبان کا نصاب بطور ثانوی زبان سیکھنے کی ساخت“ بمع سیکھنے کی معاونت اور تدریسی مواد فراہم کرے گا۔ یہ خصوصی ضروریات کے مطابق بنایا گیا ہے تاکہ پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں NCS طلباً کی چائنیز بطور ثانوی زبان سیکھنے میں مدد کی جاسکے اس نظریہ کے ساتھ کہ عمومی چائنیز زبان کی کلاسوں تک رسائی کو آسان بنایا جائے۔

عملی طور پر سیکھنے کے عمل (چائنیز زبان) کی فراہمی اس مقصد کے ساتھ کہ سینئر سیکنڈری لیول پر قابلیت ساخت (QF) کے لیول 1-3 کے ساتھ جوڑا جائے۔ ان نتائج کو بانگ کانگ ڈپلومہ آف سیکنڈری ایجوکیشن (HKDSE) میں شامل کیا جائے گا۔

جنرل سرٹیفکیٹ آف سیکنڈری ایجوکیشن (GCSE)، انٹرنیشنل جنرل سرٹیفکیٹ آف سیکنڈری ایجوکیشن (IGCSE) اور جنرل سرٹیفکیٹ آف ایجوکیشن (GCE) کے تحت چائنیز کے امتحانات میں بیٹھنے کے لیے NCS طلباً رعایتی اسکیم میں شرکت کر سکتے ہیں۔ نتائج بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہیں اور مقامی بعد از سیکنڈری اداروں اور یونیورسٹیوں میں داخلہ کے لیے متبادل چائنیز قابلیت کے طور پر بھی قبول کیے جاسکتے ہیں۔

اسکیم جن کے لیے گزشتہ طور پر کمیونٹی کی نگہداشت کے لیے فنڈ نے عطیات فراہم کیے تھے تاکہ کم آمد خاندانوں میں سے اسکول نہ جانے والے EMS اور مین لینڈ سے نوآمد افراد کی زبان کے امتحانات اور ملازمت کی تربیت ثانیہ کے بورڈ (ERB) کے مختص کردہ زبان سیکھنے کے کورسوں میں شرکت کے لیے مالی امداد فراہم کی جاسکے، انہیں باضابطہ بنادیا گیا ہے۔

اسکول چھوڑنے والوں کے لیے QF تحت تسلیم شدہ پیشہ ورانہ چائنیز زبان کے کورسوں کی ترویج و ترقی۔

تعلیمی سال 2014/15 میں اسکولوں کے لیے اضافی عطیاتی امداد میں نمایاں اضافہ تاکہ سیکھنے کے نئے طریقہ کار کی ساخت کے نفاذ کو آسان بنایا جائے، 2013/14 کے مقابلے میں تقریباً %200 کا اضافہ پیش کیا جا رہا ہے۔ (تعلیمی سال 2013/14 سے، NCS طلباً کے لیے اضافی عطیات اسکول کی طرف سے امداد کے سلسلے میں تمام ایسے اسکولوں کو فراہم کیے جاسکتے ہیں جنہوں نے 10 یا زیادہ NCS طلباً کو داخلہ دیا ہے سوائے صرف نام نہاد ”مختص کردہ اسکولوں“ کے)۔ اس اقدام سے برائے راست تقریباً 15000 طلباً فائدہ اٹھائیں گے۔

2014 کی پہلی سہ ماہی میں پیشہ ورانہ بہتری کی گرانٹ اسکیم کا آغاز تاکہ چائنیز اساتذہ کی چائنیز بطور ثانوی زبان پڑھانے کی پیشہ ورانہ صلاحیت کو بہتر کیا جاسکے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ نفاذ کے ابتدائی تین سالوں کے دوران، تقریباً 450 اساتذہ اسکیم سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی، NCS طلباً کو داخلہ دینے والے 500 اسکولوں کے 2000 اساتذہ کو چائنیز بطور ثانوی زبان پڑھانے کے بارے میں مزید تربیتی کورس اور تجربات کے تبادلہ کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

قبل از پرائمری مرحلہ میں اپنے بچوں کو چائنیز سیکھنے کا آغاز کرنے کی اجازت دینے کے لیے NCS والدین کی حوصلہ افزائی کرنا۔ یہاں پر اضلاع کے حساب سے منصوبے / پروگرام ہیں تاکہ 3-9 سال کی عمر کے NCS طلباً کی تفریحی سرگرمیوں کے ذریعہ چائنیز سیکھنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ NCS والدین کو بھی سمر بریجنگ پروگرام میں شرکت کی دعوت ہے اپنے ان بچوں کے ساتھ جو پرائمری I میں داخل ہو رہے ہیں، یا پرائمری 2,3 یا 4 کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

”جب میں پہلی دفعہ بانگ کانگ آیا اور ایک قریبی اسکول میں پرائمری I کے وسط میں داخل ہوا، تو میں صرف اردو بولتا تھا۔ خوش قسمتی سے، میرے چائنیز استاد نے اسکول کے بعد ریڈیو سننے اور TV دیکھنے کے ذریعہ مزید چائنیز الفاظ سیکھنے میں میری مدد کی، جسے میں نے بہت پسند کیا۔ میں بہت خوش ہوں کہ میں اپنے چائنیز ہم جماعتوں کے برابر آ گیا۔ اب، میں عمومی کمرہ جماعت میں زیر تعلیم ہوں اور اگلے سال سیکنڈری I میں جا رہا ہوں۔“ خان ثاقب





# نسلی اقلیتوں کے لیے امداد



## سرکاری تعلیم

باہمی رضامندی کو مضبوط بنانا اور امتیازی سلوک کی مخالفت کو فروغ دینا

• مختلف اقلیتوں کی ثقافت اور رسم رواج کو سمجھنے کے بارے میں عوامی شعور کو اجاگر کرنے میں RTHK کی جانب سے TV دستاویزی فلم سیریز اور اسکول سے ملحقہ معاشرے سے روابط بڑھانے کے پروگراموں میں تعاون کرنا۔

• امتیازی سلوک کی مخالفت کو فروغ دینے کے لیے کمیشن برائے یکساں مواقع (EOC) کے زیر اثر مخصوص EM ٹاسک فورس کا قیام

”بحیثیت ڈائریکٹر ایچ آر ڈائنامک انٹرنیشنل میڈیا گروپ میں واضح طور پر متنوع نسلی پس منظر رکھنے والے عملے کے فوائد اور قدر و قیمت کو شناخت کر سکتی ہوں۔ ہم بھرپور طریقے سے آرٹیننس برائے نسلی امتیازی سلوک کی حمایت کرتے ہیں جو کہ نسلی اقلیتوں سے امتیازی سلوک کو روکتا ہے۔“  
ملڈرڈ او یونگ



## مستقبل میں...

حکومت آئندہ ایک سال میں مندرجہ بالا پروگراموں پر عملدرآمد کے لیے ایک اضافی 200 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ متفقہ کوششوں کے ساتھ، ہمارا مقصد ہے کہ ہمارے معاشرے کے EM اراکین کی صلاحیتوں کو بروئے کار لایا جائے اور تمام لوگوں کے لیے بانگ کانگ کو ایک ہم آہنگ معاشرہ بنایا جاسکے

مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی متعلقہ محکموں سے رابطہ کریں۔

تعلیم:	3540 7447 (محکمہ تعلیم)
ملازمت:	2810 2639 (سول سروس بیورو)
	2860 2860 (بانگ کانگ پولیس فورس)
	2717 1771 (لیبر ٹیبارٹمنٹ)
	182 182 (ملازمین کی تربیت ٹائیہ کا بورڈ)
	2100 9101 (کونسل برائے تعمیراتی صنعت)
	2835 1747 (شعبہ امور داخلہ)
	2860 6157 (بانگ کانگ پولیس فورس)
صحت:	3509 8765 (محکمہ خوراک و صحت)
سرکاری تعلیم:	2810 2059 (آئین اور مین لینڈ کے معاملات کا ادارہ)

چیف سیکریٹری برائے اعلیٰ انتظامیہ اور متعلقہ بیورو  
جنوری 2014

## کمیونٹی ٹک رسائی



EMs کی خدمت کے حمایتی مرکز کو مضبوط کرنا تاکہ وہ معاشرے میں بہتر طریقے سے ضم ہو سکیں

• EMs کی خدمت کے لیے ایک نئے حمایتی سینٹر کا کوئی شنگ میں قیام تاکہ ضرورت کے عین مطابق، کلاسیں، مشاورت اور ہم آہنگی کے پروگرام مہیا کرانا۔ اسکی بدولت چھ خدمت کے حمایتی مراکز اور ساتھ دو ذیلی مراکز کا قیام

• تمام خدمت کے حمایتی مراکز میں EMs نوجوانوں کے لیے یوتھ ہونٹ کا قیام اور ذیلی مراکز میں مخصوص پروگرام جیسے کہ کھیل اور ثقافتی سرگرمیوں کے ذریعے EMs نو جوانوں کی شخصی تعمیر کرنے میں مدد کرنا

• یوتھ ایمبیسڈر اسکیم کے نفاذ کے ذریعے نسلی اقلیتی ثقافت اور زبان سے واقفیت رکھنے والے چھ گل وقتی اور 30 جزو وقتی ایمبیسڈر شامل کیے جائیں گے اور ان ہی کے جیسا پس منظر رکھنے والوں کو EMs نوجوانوں تک رسائی کے ذریعے ان کے تجربات کا اشتراک کرنا اور ضرورت کے مطابق رائے دینا اور حوالہ مہیا کرنا۔

• EM زبان اور ثقافت سے واقفیت رکھنے والے پانچ اضافی افراد کو بھرتی کر کے شعبہ امور داخلہ فردی قوت کو مضبوط کرے گا تاکہ ان اقدامات کو نفاذ کیا جاسکے۔

• جونیئر پولیس کال (JPC) جنکے پاس پہلے سے 1900 EM اراکین ہیں، وہ بدستور EM نوجوانوں کو شامل ہونے کی حوصلہ افزائی کرنا جاری رکھے گا اور ترقیب دیگا تاکہ وہ اپنی قائدانہ صلاحیتیں اجاگر کرنے میں مدد کرے گا اور JPC سرگرمیوں اور ٹریننگ کے ذریعے مثبت اقدار پیدا کر سکیں۔ اگلے پانچ سالوں میں EM اراکین کی تعداد 2500 تک بڑھانا ہدف ہے۔

”کئی سال پہلے جب میں پہلی بار بانگ کانگ آیا تھا تو کمیونیز میرے لیے ایک بڑا مسئلہ تھا۔ EMs کے خدمت کے حمایتی سینٹر کے بارے میں TV پروگرام کے توسط سے انکشاف ہوا اور میں فوری طور پر انکی خدمات کی جانب متوجہ ہوا۔ وہاں پر میں نے انگلش اور کمیونیز کی کلاسیں لیں۔ ان خدمات نے میری روزمرہ زندگی میں بہت زیادہ مدد کی اور اب میں اس قابل ہو چکا ہوں کہ میں چائنیز لوگوں سے سادہ کمیونیز میں بات کر سکتا ہوں۔“  
راجو شام داسانی



## صحت

اس بات کو یقینی بنانا کہ EMs کو سرکاری صحت کی خدمات تک رسائی کو زبان کی رکاوٹ کی بناء پر انکار نہ کیا جائے

• ہسپتال اتھارٹی کے ماتحت اب EM مریضوں کے لیے 17 زبانوں میں سرکاری ہسپتالوں اور کلینک میں ترجمانی کی سہولت اب میسر ہے اور کلینک میں ترجمانی کی سہولت اب میسر ہے



”جب میں نسلی اقلیتی گرو سے تعلق رکھنے والے کسی مریض کو دیکھتا تھا تو زبان کی رکاوٹ کی وجہ سے بعض اوقات ان سے بات کرنے میں مشکل ہوتی تھی۔ مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی تھی جب پہلی مرتبہ مجھے معلوم ہوا تھا کہ فون پر اور چہرہ بہ چہرہ کی خدمت کے لیے ترجمان کا بندوبست کیا جاسکتا ہے، بات چیت بہت آسان ہو گئی ہے۔ میں اب انکی صحت کے بارے میں بہتر طور پر جان سکتا ہوں اور وہ بھی علاج کے متعلق بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔“  
ڈاکٹر ہون

